Maulana Azad National Urdu University

M.A (Translation) III Semester Examination, February 2022

Paper : MATS302CCT : Practial Aspects of Translation and its Criticism

پرچہ : ترجمہ اور اس کی تنقید کے عملی پہلو

Time : 3 hrs **Marks : 70**

ہدایات:

یہ پرچہ سوالات دو حصوں پر مشتمل ہے: حصہ اول اور حصہ دوم۔ ہر جواب کے لیے لفظوں کی تعداد اشارۃً ہے۔ تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے۔

1. حصہ اول میں 10 سوالات ہیں، اس میں سے طالب علم کو کوئی 08 سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً سو (100) لفظوں پر مشتمل ہے ہر سوال کے لیے 05 نمبرات مختص ہیں۔ **(8 x 5 = 40 Marks)**
2. حصہ دوم میں 05 سوالات ہیں۔ اس میں سے طالب علم کو کوئی 03 سوال کا جواب دینا ہے۔ سوال کا جواب تقریباً ڈھائی سو (250) لفظوں پر مشتمل ہے۔ سوال کے لیے 10 نمبرات مختص ہیں۔ **(10x3 = 30 Marks)**

حصہ اول

1. ترجمے کے عمل میں تفہیم متن سے کیا مراد ہے؟ تفہیم متن کی تعریف کرتے ہوئے ترجمے میں اس کی اہمیت کو واضح کیجیے۔
2. ترجمے کے دوران پیش آنے والے عملی مسائل کی نشاندہی کیجیے۔
3. ہم ترجمہ (Co-translation) کسے کہتے ہیں۔ مثالوں کے ذریعے اس کی وضاحت کیجیے۔
4. اقبال کی انگریزی سے ترجمہ یا اخذ کردہ نظموں پر ایک نوٹ لکھیے؟
5. ترجمے کی ادارت (Editing of Translation) کیسے کی جاتی ہے؟ کیا ایڈیٹر کو ترجمے میں حذف و اضافے کا حق حاصل ہے؟
6. تہذیبی عناصر کیا ہیں اور ترجمے میں ان کے حوالے سے کن امور کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے؟
7. متن کا تجزیہ کیا ہے؟ ترجمے کے عمل میں اس کی وضاحت کیجیے۔
8. 'علمی مضامین کے ترجمے میں اسلوب سے زیادہ معلومات کی منتقلی کی اہمیت ہوتی ہے' دلائل کے ساتھ بحث کیجیے۔
9. ترجمے کے حوالے سے محمد حسین آزاد کی کتاب 'نیرنگ خیال' کا جائزہ لیجیے۔
10. انگریزی سے کیے گئے درج ذیل ترجمے کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے:

You have so many things. They are yours. Your books, your shirt, your favourite corner, the things you work with and the things you play with. And most important of all, your home. These belong to you. But do you belong to anybody or to anything? You will say quickly that you belong to your parents, to your family, your city or town or village. And of course you belong to your country, to India. Everyone tells you this and you accept it, without even having to think about it.

In the world of today, it is a comfortable feeling to be at home in a particular place, to know that it is yours and that you belong to it. For us in India, this is easy and we tend to take it for granted. But millions of people in the world are still struggling for a place they can call home, a place where they can speak their own language, and be free to act as they please. Many of these millions have succeeded. Many are still fighting so that they too might win for themselves this precious feeling of belonging. For this they are willing to go through much suffering.

تمہارے پاس بہت سی چیزیں ہیں۔ تمہاری کتابیں، قمیض، تمہارا اپنا کمرہ یا گھر کا من پسند کونہ اور وہ چیزیں جن کے ساتھ تم کھیلتے اور کام کرتے ہو لیکن ان میں سب سے زیادہ اہم ہے تمہارا گھر۔ یہ سب کچھ تمہارا ہی ہے لیکن کیا تم بھی کسی کے ہو۔ تم فوراً بول اٹھو گے کہ کیوں نہیں صاحب! میں اپنے ماں باپ کا ہوں۔ اپنے خاندان اور کنبے کا ہوں۔ اپنے شہر، قصبے اور گاؤں کا ہوں اور بلا شبہ اپنے مُلک ہندوستان کا ہوں۔ سب لوگ تمہیں یہی بتاتے ہیں اور تم اسے صحیح مان لیتے ہو یہاں تک کہ تم نے کبھی اس کے بارے میں سوچا تک نہیں۔

آج کی دُنیا میں کسی اور جگہ کو اپنی یا اپنا گھر سمجھ کر یا یہ سوچ کر کہ ہم کسی کے ہیں بڑی خوشی محسوس ہوتی ہے۔ ہند میں رہنے والے ہم لوگوں کے لئے یہ محسوس کرنا کہ ہم ہندوستان کے ہیں اور ہندوستان ہمارا ہے بڑا آسان ہے اور ہم اسے ایک قدرتی بات بھی سمجھتے ہیں لیکن دُنیا میں کروڑوں انسان ایسے ہیں جو کسی ایک جگہ کو اپنا گھر پکارنے، اُس علاقے میں اپنی زبان بولنے اور بلا روک ٹوک اپنا من پسند کام کرنے کے لئے ابھی تک جدو جہد کر رہے ہیں۔ ان میں سے لاکھوں کامیاب ہو چکے ہیں۔ پھر بھی لاکھوں ایسے ہیں جو اس کوشش میں ہیں کہ وہ کسی ایک جگہ کو یا علاقے کو اپنا کہہ سکیں اور اُس کے ہو رہیں۔ وہ اپنی اِس تمنا کو پورا کرنے کے لئے سخت سے سخت مصیبت جھیلنے کو تیار ہیں۔

حصہ دوم

11. ترجمے کے عمل (Process of Translation) کے مختلف مراحل کو تفصیل سے بیان کیجیے۔
12. ترجمے کی تنقید سے کیا مراد ہے؟ اس کے طریقہ کار کی مفصل وضاحت کیجیے۔
13. مولانا ابوالکلام آزاد کی کتاب "India wins freedom" کے اردو ترجمہ 'ہماری آزادی' کا جائزہ پیش کیجیے۔
14. 'ترجمہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے ایک تخلیقی عمل ہے' اس بیان سے آپ کس حد تک متفق ہیں؟ مدلل بحث کیجیے۔
15. درج ذیل انگریزی اقتباس کا اردو ترجمہ کیجیے۔

India's constitutional structure is a good example of the principle of accommodation on matters of substance. Federal and unitary systems of government are apparently incompatible. A constitution, an American or an English constitutional lawyer would say, must be one or the other. Yet the Indian Constitution is either depending on the circumstances. The question of India's membership in the Commonwealth is another such example. The Assembly had decided in 1946 that India was to be a republic. Yet in 1949 the Assembly decided that India was to be a member of an organization with a monarch at its head. India was thus the first nation to reconcile the incompatibles of republicanism and· monarchy. This it did at the time when Ireland was breaking away from the Commonwealth and was proclaiming itself a republic in reaction, primarily, to the unpleasant symbol of the monarchy.19 India, however, reconciled the two by viewing her own sovereignty on a level untouched by her recognition of the British Monarch as a 'symbol of association and as such the Head of the Commonwealth'.

☆☆☆